سوال

(230) مسجد میں ساز گھنٹی والی گھڑی لگانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد میں ایسی گھڑی لگانا جس کی آواز پورے گاؤں میں آتی ہو جائز ہے یا ناجائز ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گھنٹی یا ساز والی گھڑی لگانا درست نہیں کیونکہ ساز حرام ہے اور گھنٹی ممنوع ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : «لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا كَلْبٌ اَوْ جَرَسٌ»
[''فرشتے اس قافلے کے ساتھ نہیں ہوتے جس میں کوئی کتا یا گھنٹی ہو۔'' (صحیح مسلم ،کتاب اللباس والزینة، باب کراہة الکلب والجرس فی السفر)
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :
گھنٹی (یا گھنگرو وغیرہ) شیطان کے باجے ہیں۔ (صحیح مسلم حوالہ سابقہ)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02

محدث فتویٰ